ایم کیوایم خواتین کے جائز حقوق کیلئے جدوجہد کررہی ہے،الطاف حسین
ایم کیوایم چاہتی ہے کہ خواتین کوزندگی کے ہرشعبہ میں برابری کی بنیاد پرحقوق دیئے جائیں
پاکستان میں مہذب معاشرے کی تشکیل کیلئے خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک اورسیاہ قوانین کاخاتمہ کیاجائے
خواتین کے عالمی دن کے موقع پرخصوصی بیان

لندن۔۔۔7،مارچ2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر بالخصوص پاکستان بھرکی خواتین کودلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیوایم خواتین کے حقوق کے خلاف ہرسیاہ قانون کی مخالفت کرتی ہے اورچاہتی ہے کہ پاکستان میں بھی خواتین کوزندگی کے ہرشعبہ میں برابری کی بنیاد پرحقوق حاصل ہوں۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پراپنے خصوصی بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جس نے نہ صرف خواتین کے جائز حقوق کیلئے عملی جدوجہدکی اورملک کے ایوانوں میں خواتین کے تحفظ کیلئے بل بھی کومنظورکرایابلکہ زندگی کے ہرشعبہ میں خواتین کونمائندگی کا بھرپورموقع بھی فراہم کیاہے۔انہوں نے کہاکہ غیرت کے نام پرقتل،خواتین کی قرآن مجید سے شادی،ونی،کاروکاری اوردیگرفرسودہ اورظالمانہ رسومات نے خواتین کے بنیادی حقوق غصب کررکھے ہیں اورایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے ان فرسودہ رسومات کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی ہے۔انہوں نے کہاکہ خواتین معاشرے کا اہم ترین حصہ ہیں جوایک نسل کی پرورش کرتی ہیں۔جوعناصرخواتین کوگھرسے باندھ کررکھنا چاہتے ہیں،انہیں ظلم وتشدد کا نشانہ بناتے ہیں اورانہیں زیورعلم کے حصول اورملازمت کے حق سے محروم رکھنا چاہتے ہیں وہ اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ خواتین کے ساتھ روارکھے جانے والے ظالمانہ سلوک اورناانصافیوں کاخاتمہ کئے بغیرپاکستان میں مہذب معاشرے کی تشکیل نہیں دی جاسکتی لہٰذاوقت کاتقاضاہے کہ پاکستان میں مہذب معاشرے کی تشکیل کیلئے زندگی کے ہرشعبہ میں خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک اورسیاہ قوانین کا خاتمہ کیاجائے اورانہیں زندگی کے ہرشعبہ میں برابری کی بنیادپرحقوق دیئے جائیں۔

سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں استقبالیہ/الطاف حسین کاپیغام

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ایم کیوایم پاکستان کی وہ واحد جماعت ہے جہاں عزت کامعیار مال ودولت یاخاندانی پس منظرنہیں بلکہ کام ہے،ایم کیوایم میں جوجتنی محنت لگن دیانتداری اورایمانداری سے تنظیمی فرائض انجام دیتاہے اسے نہ صرف تنظیمی شعبوں میں ذمہ داریوں پرفائزکیاجاتاہے بلکہ زندگی کے مختلف شعبوں میں بھی آگے آنے کاموقع فراہم کیاجاتاہے،ایم کیوایم کے کارکنان تحریک اورنظریئے سے جڑے رہیں اورتحریک کے مقصدومشن کیلئے اپنا بھرپورکردارادا کرتے رہیں۔یہ بات انہوں نے اتوارکی شب لال قلعہ گراؤنڈعزیزآباد میں سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں اپنے ایک تحریری پیغام میں کہی جومتحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹرفاروق ستارنے پڑھ کرسنایا۔اپنے پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہاکہ پاکستان پرمسلط فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے باعث غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کوزندگی کے ہرشعبہ میں محرومیوں اورناانصافیوں کانشانہ بنایاجاتارہاہے۔گزشتہ 63برسوں سے پاکستان کی سیاسی جماعتیں غریب عوام کے حقوق کے نعرے لگاکرانتخابات میں حصہ لیتی رہی ہیں،عوام کے مسائل حل کرنے کے بڑے بڑے دعوے کرتی رہی ہیں اورغریب عوام کومہنگائی اور بے روزگاری سے نجات دلانے کے خواب دکھلاتی رہی ہیں لیکن عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے کے بعدان جماعتوں کی نمائندگی کرنے والے جاگیردار،وڈیرے اور بڑے بڑے سرمایہ داراپنے حلقہ کےعوام کی جانب دیکھنا تک گوارانہیں کرتے اورعوام کے بنیادی مسائل حل کرنے کے بجائے اپنی دولت اورجائیدادوں میں اضافہ کی دوڑمیں شامل ہوجاتے ہیں اس کے برعکس ایم کیوایم کے منتخب نمائندے عوام سے مستقل رابطہ میں رہتے ہیں اوران کے مسائل کے حل کیلئے ہرممکن کوشش کرتے ہیں کیونکہ ان منتخب نمائندگان کاتعلق غریب ومتوسط طبقہ سے ہے جوعام شہریوں کے بنیادی مسائل سے نہ صرف اچھی طرح واقف ہیں بلکہ خودبھی انہی مسائل کاشکار ہیں۔انہوں نے کہاکہ متحدہ قومی موومنٹ،پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے نہ صرف فرسودہ جاگیردارانہ اوروڈیرانہ نظام کے خلاف آوازبلندکی بلکہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے کارکنان کوسینیٹ،قومی،صوبائی اسمبلی اوربلدیاتی ایوانوں میں بھیج کرثابت کردیاکہ ایم کیوایم،غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کے مسائل کے حل کیلئے خلوص نیت کے ساتھ عملی جدوجہدکررہی ہے اورایم کیوایم جوکہتی ہے وہ کرکے دکھاتی ہے۔ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ جس شخص نے کبھی بھوک وافلاس کاسامنانہ کیاہو،جوبسوں میں لٹک کرسفرکرنے کے بجائے ایئرکنڈیشنڈ گاڑیوں میں سفرکرنے کاعادی ہو،بڑے بڑے بنگلوں اورمحلات

میں عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتا ہو، جوشخص کبھی علاج کی غرض سے سرکاری اسپتالوں کی قطاروں میں نہ کھڑا ہو جسے زندگی کی بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ عیش وآرام کی زندگی میسر ہو اور جو غریب عوام کے مسائل کے حل کیلئے اپنے دن کا سکون اور رات کا چین قربان کرنے کو تیار نہ ہو وہ پاکستان کے 98 فیصد غریب عوام کے بنیادی مسائل کو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ مسائل ومشکلات کو شکار فرد ہی دوسرے کے مسائل اور مشکلات کو سمجھ سکتا ہے لہٰذا اگر پاکستان کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام اپنے بنیادی مسائل کا حل اور اپنے بنیادی حقوق کا حصول چاہتے ہیں تو انہیں جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کی جانب دیکھنے کے بجائے اپنی صفوں میں تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور ایماندار قیادت منتخب کرنی ہوگی اور انہیں اسمبلیوں اور اقتدار کے ایوانوں میں بھیجنا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے واضح کیا کہ ایم کیوایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جہاں عزت کا معیار مال دولت اور خاندانی پس منظر نہیں بلکہ عزت کا معیار کام ہے۔ ایم کیوایم میں جو جتنی محنت لگن، دیانتداری اور ایمانداری سے تنظیمی فرائض انجام دیتا ہے اسے نہ صرف تنظیمی شعبوں میں ذمہ داریوں پر فائز کیا جاتا ہے بلکہ زندگی کے مختلف شعبوں میں بھی آگے آنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ ایم کیوایم دیگر سیاسی جماعتوں کی طرح عام انتخابات میں انتخابی ٹکٹوں کا نیلام گھر سجا کر لاکھوں کروڑوں روپے میں پارٹی ٹکٹ فروخت نہیں کرتی بلکہ تحریک کیلئے محنت ولگن سے کام کرنے والے، دریاں بچھانے والے، بینرز اور پوسٹر لگانے اور نعرے لگانے والے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت کارکنان کو منتخب کرا کر اسمبلیوں اور اقتدار کے ایوانوں میں بھیجتی رہی ہے۔ ایم کیوایم نے موروثی سیاست کے خاتمہ کی بات ہی نہیں کی بلکہ عملی مثال بھی قائم کی ہے۔ الطاف حسین پاکستان کی تیسری بڑی جماعت ایم کیوایم کا قائد ہے اور ایم کیوایم 1887ء سے بلدیاتی اور عوام انتخابات میں حصہ لیتی رہی ہے لیکن آج تک الطاف حسین نے اپنے کسی بھائی، بہن، بھانجے، بھتیجے یا دیگر رشتہ داروں سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی اور بلدیاتی ایوانوں کا رکن نہیں بنایا۔ گورنرسندھ ڈاکٹر عشرت العباد، سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، حق پرست سینٹرز، وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران، ارکان قومی، صوبائی اسمبلی اور سابق بلدیاتی نمائندے الطاف حسین کے رشتہ دار نہیں بلکہ تحریک کے کارکن ہیں۔ اگر پاکستان بھر کے عوام بے روزگاری، مہنگائی اور دیگر مسائل سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں، ملک میں ترقی وخوشحالی چاہتے ہیں اور ملک میں جمہوریت کا فروغ چاہتے ہیں تو انہیں فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور ملک بھر میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کیلئے ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہونا پڑے گا کیونکہ جب تک پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوگا نہ تو ملک وقوم ترقی کرسکتی ہے نہ ملک میں جمہوریت فروغ پاسکتی ہے اور نہ ہی غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔ اپنے پیغام میں انہوں نے مزید کہا کہ حق پرست بلدیاتی قیادت نے اپنے گزشتہ چار سالہ دور میں کراچی، حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر اور نوابشاہ سمیت سندھ بھر کے عوام کے مسائل کے حل کیلئے اپنی بساط کے مطابق ذمہ داریاں نبھائی ہیں۔ خاص طور پر کراچی میں سابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال نے جس طرح رات دن محنت کر کے شہر کا نقشہ بدل دیا ہے اور کراچی کو دنیا کے ترقی یافتہ شہروں کی صفوں میں شامل کیا ہے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ عوامی خدمت کے اس عمل کو نہ صرف پاکستان بھر میں بلکہ بیرون ملک بھی زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ حال ہی میں ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے سید مصطفی کمال کو ینگ گلوبل لیڈرز میں شامل کیا گیا ہے جبکہ دوسال قبل فارن پالیسی میگزین میں سید مصطفیٰ کمال کا شمار دنیا کے بہترین میئرز میں کیا گیا جس پر تحریک کا ایک ایک کارکن اور ایک ایک پاکستانی زبردست مبارکباد کا مستحق ہے۔ اسی طرح نائب سٹی ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، سابق حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز نے بھی اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی بے مثال خدمت کی اور بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کئے، سڑکوں کی تعمیر ومرمت، پارکس اور کھیلوں کے میدان کا قیام، سیوریج کے نظام کی بہتری اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ شہریوں کو پانی کی فراہمی اور دیگر مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی۔ سابق حق پرست بلدیاتی نمائندوں نے اپنے چار سالہ دور میں شہریوں کی بلاامتیاز رنگ ونسل، زبان، قومیت، مسلک اور مذہب عملی خدمت کی اور ان کے مسائل کے حل کیلئے رات دن محنت وجانفشانی سے کام کیا جس پر میں ایک ایک فرد کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سچی اور نظریاتی تحریک سے وابستہ لوگ کسی بھی مقام پر رہیں وہ نہ صرف اپنے مشن ومقصد اور نظریئے سے جڑے رہتے ہیں بلکہ اپنی تحریک کا پیغام پھیلانے اور عوام میں شعوری بیداری کیلئے جدوجہد میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ بلدیاتی ایوانوں کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے والے ساتھیوں کیلئے میرا پیغام ہے کہ وہ نہ صرف تحریک اور نظریہ سے جڑے رہیں بلکہ تحریک کے مشن ومقصد کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں، عوام کے درمیان رہتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرتے رہیں، دکھی انسانیت کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور جس مشن ومقصد کیلئے حق پرست شہداء نے اپنے لہو کے نذرانے پیش کئے اس مشن مقصد کی تکمیل کیلئے کسی بھی قربانی سے گریز نہ کریں۔ انشاءاللہ فتح حق پرستوں کا مقدر ثابت ہوگی۔

آئی اون کراچی اور ہمارا کراچی کا تصور بہت جلد آئی اون پاکستان اور ہمارا پاکستان بن کر پورے ملک میں پھیل جائے گا، ڈاکٹر فاروق ستار

کوئی نظام چلے گا اب تو الطاف حسین کا نظام ہی چلے گا اور اسی نظام کو لانا ہوگا، سید مصطفیٰ کمال

الطاف حسین کا شکریہ کہ آج ہم عوام کے سامنے سرخرو کھڑے ہیں، نسرین جلیل

1979ء کے بلدیاتی نظام کو ایم کیو ایم مسترد کرتی ہے اور موجودہ نظام کو ہی جاری رکھنا چاہتی ہے، واسع جلیل

ایم کیو ایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کراچی کے سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ نے کراچی کو لندن یا فرینکفرٹ بنانے کا وعدہ کبھی نہیں کیا ہم نے کراچی کو کراچی بنانے کا تہیہ کیا تھا گزشتہ 4 سال اس بات کے گواہ ہیں کہ ہم نے کراچی کو کراچی بنا کر دکھا دیا ہے اور اب کراچی دنیا بھر میں تیزی کے ساتھ ترقی کرنے والا 12 واں بڑا شہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست بلدیاتی قیادت نے کراچی کے ایک ایک شہری کو شہر کی تعمیر و ترقی میں شامل کیا ہے اور شراکتی جمہوریت کا عملی ثبوت دیا ہے۔ ناظم کراچی مصطفیٰ کمال آئی اون کراچی اور نائب ناظم محترمہ نسرین جلیل کا ہمارا کراچی کا تصور جلد کراچی سے نکل کر پورے پاکستان میں آئی اون پاکستان اور ہمارا پاکستان بن کر پھیل جائے گا۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے منعقدہ کراچی کے سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں دی گئی بہت بڑی استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم کراچی مصطفیٰ کمال، رکن رابطہ کمیٹی و سابق نائب ناظم نسرین جلیل اور رکن رابطہ کمیٹی اور گلشن اقبال ٹاؤن کے سابق حق پرست ٹاؤن ناظم واسع جلیل نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج کا دن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا دن ہے جس نے ہمیں عزت آبرو کے ساتھ سرخرو کیا، اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا ہے عزت دیتا اور جیسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے جو ہر چیز پر قادر ہے آج پورے پاکستان میں ایم کیو ایم کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے آج نہ صرف ہم زندہ ہیں بلکہ جو لوگ سوال کرتے ہیں انہیں الطاف حسین کی شکل میں جواب ملتا ہے وہ الطاف حسین کی ذات کو ہی اپنا نجات دہندہ سمجھتے ہیں اور مشکلات، مسائل اور مصائب کا حل تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 4 سال کے قلیل عرصہ میں الطاف حسین کے نامزد حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال اور دیگر حق پرست بلدیاتی قیادت نے کراچی کا نقشہ تبدیل کر کے رکھ دیا ہے یہ تبدیلی الطاف حسین کی قیادت، تربیت اور ویژن کا مظہر ہے۔ آج مقامی حکومتوں کے اگلے چار سالوں کا ہم آغاز کر رہے ہیں، الطاف حسین آئندہ کی حکمت عملی کی تیاریوں کے باعث ہم سے گفتگو کرنے سے قاصر رہے، الطاف حسین پاکستان کے ہر شہری کی عزت نفس کی بحالی اور ہر پاکستانی کی فیصلہ سازی اور پالیسی میں شمولیت و شرکت چاہتے ہیں اور ایسا جمہوری نظام چاہتے ہیں جہاں عوام کی نمائندگی صرف الیکشن میں ووٹ دینے کی حد تک نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ 4 سال تک حق پرست بلدیاتی نمائندوں نے پوری یکسوئی اور توجہ کے ساتھ شہری سہولتوں کے ڈھانچے کو تبدیل کرنے کیلئے اپنے وقت اور توانائیوں کو بھرپور طور پر استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 120 دن کے بعد بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں، ایم کیو ایم کو جو قیادت اور رہنمائی میسر ہے جس کے باعث اسے منشور بنانے کی ضرورت نہیں ہے نہ ہی اسے الیکشن مہم چلانے کی ضرورت ہے ایم کیو ایم نے بلدیاتی انتخابات کیلئے اپنی انتخابی مہم کا آغاز مصطفیٰ کمال کے ناظم کراچی بننے کے روز سے ہی شروع کر دیئے تھے آج تو اس انتخابی مہم کے خاتمے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کو فرسودہ، جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام سے پاک دیکھنا چاہتی ہے، ایم کیو ایم بیت اللہ محسود اور دہشت گردی کے نظام کا خاتمہ کر کے دم لیگی اور پاکستان کو پرامن اور جدید فلاحی ریاست بنائے گی۔ انہوں نے پنجابی زبان میں پنجاب کے عوام سے کہا کہ وہ ایک مرتبہ مصطفیٰ کمال کو آزما کر دیکھیں اگر مزہ نہ آئے تو پیسے واپس۔ بعدازاں ڈاکٹر فاروق ستار نے شرکاء کو ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان کی 62 سالہ تاریخ میں ایسا موقع نہیں آیا ہوگا کہ جس کے خاتمے کے بعد کوئی تقریب پذیرائی منعقد ہوئی ہو پاکستان میں جب جب کسی جماعت نے بھی حکومت بنائی ہے تاریخ گواہ ہے کہ اگلے الیکشن میں اس کو انتخابات میں شکست ہوئی ہے اور یہ سلسلہ چلتا ہی رہتا ہے جو اس ملک کا سیاسی دستور ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین ملک کے واحد لیڈر ہیں ان کو ایڈمنسٹریشن ملی تو ان کی جماعت کا ووٹ بینک بڑھتا ہے ایسا پاکستان کی سیاسی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا، کراچی پاکستان کا سب سے زیادہ پڑھا لکھا شہر ہے، یہاں زیادہ باشعور لوگ رہتے ہیں جہاں لوگ بحث و مباحثہ کرتے ہیں جہاں وڈیرے اور جاگیر کی بات نہیں ہوتی ایسے میں غریب قیادت کا ابھرنا اور الیکشن میں بار بار کامیاب ہونا صرف کراچی میں ہی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کراچی میں لوگ گن پوائنٹ پر ہمیں ووٹ دیتے ہیں یا ایم کیو ایم کو اور عوام بھتہ خور، جناح پور اور ملک دشمنی کے الزامات لگنے کے باوجود ہمیں ووٹ کیوں دیتے ہیں اگر ایم کیو ایم کو ووٹ مل رہے ہیں تو پھر کسی کو کیا تکلیف ہے۔ اگر الطاف حسین پجارو کی فلیٹ کے ساتھ اپنی سیاست کا آغاز کرتے تو ان پر کوئی وڈیرہ اور جاگیردار الزام نہیں لگاتا الطاف حسین کا قصور یہ ہے کہ وہ غریب و متوسط اور محروم طبقے کی نمائندگی اور بات کرتے ہیں۔ اگر الطاف حسین اپنے بھائیوں اور بہنوں کو نوازتے،

ناظمین بناتے تو پھر کوئی اور جاگیردار اور وڈیرہ ان کی کبھی مخالفت نہیں کرتا، الطاف حسین نے گلیوں سے اٹھا کر کارکنوں کو ایوانوں میں بھیجا ورنہ ایم کیو ایم کے ایم این ایز، ایم پی ایز، سینیٹرز اور وزراء کو کون جانتا تھا، الطاف حسین نے ہماری انگلی پکڑ کر رہنمائی کی اور چلنا سیکھایا، الطاف حسین نے مجھے ناظم کراچی بنایا تو میں سہا اور ڈرا ہوا تھا کیونکہ مجھے ایڈمنسٹریشن چلانا نہیں آتا تھا مجھے خوف تھا کہ میں ایم کیو ایم کے کارکن کے رتبہ پر پورا نہ اتر سکوں اور الطاف حسین میرے حوالے سے شرمندگی محسوس کریں جب مجھے کوئی مشکل ہوئی اور رات کسی پہر میں جب بھی میں پریشان ہوا تو الطاف حسین نے مجھے آگے کا راستہ دکھایا، الطاف حسین جس کو بھی گلی سے لیکر آئیں گے وہ بھی مجھ سے زیادہ کام کرے گا ہم نے وہی کیا جو الطاف حسین نے کہا اور ہم نے دائیں بائیں نہیں دیکھا۔ انہوں نے تمام حق پرست بلدیاتی نمائندوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کراچی کی ترقی میں ان کا بھی بڑا حصہ ہے، ہم نے پورا شہر کھود دیا تھا یہ ضروری تھا اگر ایسا نہ کرتے تو کراچی میں ایک پروجیکٹ بھی مکمل نہیں ہوتا، کراچی کی ترقی میں جناب الطاف حسین اور ان کے ایک ایک کارکن کا حصہ ہے میں کراچی کے عوام کو بھی سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے شہر بھر کی کھودائی کا برا نہیں منایا اور ایک پتھر بھی نہیں مارا۔ انہوں نے کہا کہ آج لیاری میں پانی گیا ہے اور ان کے مسائل حل ہوئے ہیں تو یہ میرا اپنا ویژن نہیں تھا اس کا کریڈٹ صرف الطاف حسین کو جاتا ہے جنہوں نے فون کال کر کے مجھے کہا تھا کہ مصطفیٰ کمال آج الیکشن ختم ہوگئے ہیں تم سٹی ناظم بنا دیئے گئے ہو لیکن تم 14 ٹاؤنوں کے نہیں 18 ٹاؤنوں کے ناظم ہو اور کراچی میں رہنے والے ایک ایک انسان کے ٹاؤن ناظم ہو میں ان کے ایک ایک مسئلہ کا حساب تم سے لوں گا، الطاف حسین کے اسی ویژن نے مجھے نیا ویژن دیا۔ انہوں نے کہا کہ 1979ء کا بلدیاتی نظام آٹھ سال رہا اس نے کیا تیر مار لیا۔ سسٹم چاہے 1979ء کا ہو یا 2001ء کا یہاں کوئی نظام چلے گا تو الطاف حسین کا چلے گا اور اسی نظام کو لانا ہوگا، اگر مذاکرات کرنے ہیں تو الطاف حسین کے نظام کی بات کرو ملک میں رائج کرپٹ نظام عوام کو کچھ نہیں دے سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب لوگ الطاف حسین کو پیسے یا عیش وعشرت دیکر خوشی نہیں دے سکتے الطاف حسین کو کسی دولت کی ضرورت نہیں نہ ہی اس میں ان کیلئے کوئی کشش موجود ہے، الطاف حسین ہمیں کچھ اچھا کرتے دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور وہ اسی طرح سے خوش ہوتے ہیں جس طرح ایک باپ اپنے بچوں کو اچھا کام کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتا ہے اور فخر محسوس کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کی مخالفت کرنے والے سیاستدان اور نام نہاد دانشوروں میں سے کتنوں نے الطاف حسین سے ملاقات یا ان سے گفتگو کی ہے، الطاف حسین کی مخالفت کرنے والے ہمارے منفی اور ناخوشگوار کاموں کو دیکھ کر جناب الطاف حسین کی مخالفت کرتے ہیں تاہم ان میں سے جو بھی الطاف حسین سے پانچ منٹ کی بھی براہِ راست ملاقات کر لیتا ہے یا فون پر ہی بات کر لیتا ہے تو وہ ان کا گرویدہ بن جاتا ہے وہ الطاف حسین کا سفیر بن کر ملک واپس آتا ہے دشمن بن کر جاتا ہے اور دوست بن کر واپس آتا ہے۔ الطاف حسین ہمارے پاس ایک قیمتی ہیرا ہیں آنے والے وقت میں اس ہیرے کی دنیا بھر میں قدر کی جائے گی اور الطاف حسین کی بات پھیلنے سے خطے میں کوئی نہیں روک سکتا۔ محترمہ نسرین جلیل نے کہا کہ میں الطاف حسین کی انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے اس مقام تک پہنچایا میں نے جو کچھ بھی سیکھا اور علم وعقل حاصل کی وہ ایم کیو ایم میں آنے کے بعد سے ہے یہ الطاف حسین کا ہی نظریہ اور سچائی تھی کہ جس نے میرے نظریات کو پختگی دی۔ الطاف حسین کا شکریہ کہ آج ہم عوام کے سامنے سرخرو کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں جتنی قربانیاں دینی پڑیں گی دیں گے لیکن الطاف حسین کی قیادت میں جدوجہد کرتے رہیں گے اور آگے بڑھتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور ہم کو اس سرزمین پر ہی رہنا اور ساتھ چلنا ہے ہمارے ذاتی مفادات نہیں الطاف حسین کے کوئی ذاتی مفادات نہیں ہیں سب کو چاہئے کہ الطاف حسین کے ساتھ چلیں تاکہ شہر، صوبہ اور ملک ترقی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم جیسی کوئی سیاسی جماعت ملک میں نہیں ہے جس میں ایسے بلا معاوضہ وذاتی مفادات کے کارکن کام کرتے ہیں یہ سب الطاف حسین کی تربیت کی وجہ سے ہے۔ ایم کیو ایم کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک خاندان کا نام ہے اور الطاف حسین ایک شفیق باپ کی طرح اس خاندان کے سربراہ ہیں اگر کوئی اس ملک کو بہتر انداز میں چلانا چاہتا ہے تو اس کیلئے جناب الطاف حسین سے بہتر کوئی اور نظریہ نہیں ہے۔ واسع جلیل نے تمام بلدیاتی نمائندوں کی جانب سے الطاف حسین سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ الطاف حسین نے ہم پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اور جو عزت بخشی ہے وہ ہمارے لئے بڑے فخر کی بات ہے یہ ہمارے لئے باعث افتخار ہے کہ کسی منصب پر آ کر باعزت سبکدوش ہونا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی نظام خراب نہیں ہوتا جو لوگ سسٹم کو چلاتے ہیں یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ اسے کیسے چلاتے ہیں۔ 1979ء کا بلدیاتی نظام 12 سال تک چلتا رہا اور جنرل مشرف کے موجودہ نظام کا موازنہ کیا جائے تو دیکھنا ہوگا کہ یہ سسٹم بہتر ہے یا گزشتہ سسٹم بہتر تھا۔ گزشتہ نظام میں نوکر شاہی کا بڑا دخل تھا جس میں عوام کی مشکلات اور مسائل کو پس پشت ڈال دیا جاتا تھا جب تک ایم کیو ایم اور اس کے کارکنان موجود ہیں کوئی بھی موجودہ بلدیاتی نظام کو ختم نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جن کی کوئی سیاسی ساکھ نہیں ہے وہ اس نظام کے خلاف عجیب وغریب قسم کے بیان دے رہے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ 1979ء کے بلدیاتی نظام کو ایم کیو ایم مسترد کرتی ہے اور موجودہ نظام کو ہی جاری رکھنا چاہتی ہے اگر اس نظام میں مزید اصلاحات کی ضرورت ہے تو اس میں تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں اگر کراچی سب کا شہر ہے تو اسے اون کرنے کا سلیقہ بھی سیکھنا ہوگا ایم کیو ایم سب سے بڑی اسٹیک ہولڈر ہے ہم کراچی میں جو کچھ بھی کر سکے ہیں یہ سب الطاف حسین کے ویژن اور تعلیمات وتربیت کا نتیجہ ہے۔

سابق حق پرست ناظم اعلیٰ مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ نسرین جلیل اور سابق بلدیاتی نمائندوں نے ہزاروں شرکاء کے ہمراہ جناب الطاف حسین کو تالیوں اور نعروں کی گونج میں کھڑے ہو کر زبردست انداز میں خراج تحسین پیش کیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کی شب لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سابق حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفی کمال اور دیگر سابقہ حق پرست نمائندوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ کے موقع پر ناظم اعلیٰ مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، یوسی نائب ناظمین، کونسلروں اور پوری سابقہ بلدیاتی قیادت اور بعدازاں استقبالیہ میں موجود ہزاروں حق پرست عوام نے کھڑے ہو کر الطاف حسین کو فلک شگاف نعروں اور تالیوں کی گونج میں زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان سے اظہار تشکر کیا۔اس سے قبل ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب کے دوران ایک موقع پر مصطفی کمال، نسرین جلیل اور واسع جلیل سمیت تمام سابقہ حق پرست بلدیاتی قیادت کو ہدایت کی کہ وہ کھڑے ہو کر قائد تحریک الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کریں اور ان سے اظہار تشکر کریں۔اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین بھی بجایا گیا جس کا شرکاء نے بھرپور ساتھ دیا۔

ایم کیو ایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں کراچی کے سابق بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں شاندار استقبالیہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے اتوار کی شب کراچی کے سابق ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین اور کونسلرز سمیت دیگر حق پرست سابقہ بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں شاندار استقبالیہ دیا گیا اور سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کی عوامی خدمات اور کارکردگی کا اعتراف اور سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے اس استقبالیہ کیلئے پنڈال کو برقی قمقموں، مختلف پھولوں کے گملوں، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور ایم کیو ایم کے پرچموں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جس کی سجاوٹ غروب آفتاب کے بعد امنڈ آئی اور پورا پنڈال جگمگاتا ہوا اور بقعہ نور بنا دکھائی دیا۔استقبالیہ میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار و انیس قائم خانی دیگر ارکان رابطہ کمیٹی، سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندے، حق پرست ارکان سینیٹرز، قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے ارکان اور ہزاروں حق پرست عوام موجود تھے۔پنڈال میں شرکاء کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تاہم اس کے باوجود شرکاء کیلئے مختص جگہ کم پڑ گئی۔پنڈال میں اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں بڑی اسکرین لگائی گئی تھی۔اسکرین پر ''کراچی کے سابقہ حق پرست بلدیاتی نمائندوں کے اعزاز میں استقبالیہ اور متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان) جلی حروف میں تحریر تھا اسٹیج کے دائیں جانب قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قد آدم تصویر کا پورٹریٹ بھی تھا۔شرکاء ایم یوایم کے تنظیمی ترانوں پر تالیاں بجاتے اور جھومتے نظر آئے اس موقع پر بچوں کی خوشی بھی قابل دید تھی۔استقبالیہ تقریب میں سابقہ بلدیاتی نمائندے بسوں، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر اپنے اپنے بلدیاتی حلقے سے جلوسوں کی شکل میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد پہنچے اس موقع پر انہوں نے اپنے ہاتھوں میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور ایم کیو ایم کے سہ رنگی پرچم اٹھا رکھے تھے اور وہ فلک شگاف انداز میں ''رہبر رہبر الطاف ہمارا رہبر، نعرہ الطاف جئے الطاف، نعرہ متحدہ جئے متحدہ، اور دیگر فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔پروگرام کا آغاز 6 بجکر 45 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے ہوا۔تلاوت کی سعادت لانڈھی ٹاؤن کے سابق حق پرست یوسی ناظم مطیع الرحمٰن نے حاصل کی۔بعدازاں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاورق ستار، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن و سٹی گورنمنٹ کراچی کے سابق حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن و سٹی گورنمنٹ کراچی کی سابق حق پرست نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن و گلشن اقبال ٹاؤن کے سابق پرست ٹاؤن ناظم واسع جلیل نے خطاب کیا۔نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل جب خطاب کیلئے آئیں تو انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے حق میں ڈائس پر کھڑے ہو کر نعرے لگائے۔اسی طرح مصطفی کمال کو جب بلایا گیا تو شرکاء نے زبردست انداز میں تالیاں بجائیں، نعرے لگائیں اور کراچی کی بے مثال خدمت کے اعتراف میں انہیں اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر خراج تحسین پیش کیا۔

پاسپورٹ کی فراہمی میں تمام رکاوٹوں کو فی الفور دور کیا جائے، ارکان سینیٹ
پاسپورٹ مشینوں کی خرابی اور ملک بھر میں پاسپورٹس کا اجراء مکمل طور پر بند ہونے پر اظہار تشویش

کراچی۔۔۔7،مارچ2010ء
متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سینیٹ نے پاسپورٹ مشینوں کی خرابی اور ملک بھر میں پاسپورٹس کا اجراء مکمل طور پر بند ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ آفسوں میں مشینوں کی خرابی کو جواز بنا کر ایک جانب ارجنٹ فیس کے نام پر پیسے بٹورے جارہے ہیں اور دوسری جانب پاسپورٹ مشینیں مسلسل خرابی کا شکار ہیں اور پاسپورٹ مشینوں کی خرابی کو جواز بنا کر ملک بھر میں پاسپورٹ کے اجراء بند ہونا عوام میں گہری تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ پاسپورٹ مشینوں کی خرابی کو دور کرنا متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے لیکن اس میں تاخیر لمحہ فکریہ ہے جس سے درخواست دھندگان میں شدید بے چینی پائی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو مزید بیوقوف نہیں بنایا سکتا متعلقہ محکمہ کے افسران ملی بھگت کر کے عوام کو پریشان کررہے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے بجائے ناجائز آمدنی کے ذرائع بنانے میں لگے ہوئے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست اراکین سینیٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ ملک بھر میں پاسپورٹس کے اجراء کا مکمل طور پر بند ہونے اور مشینوں کی خرابی کا سختی سے نوٹس لیا جائے،اس ضمن میں نااہلی کا مظاہرہ کرنے والے متعلقہ افسران کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی عمل میں لائی جائے اور عوام کو پاسپورٹ کی فراہمی میں تمام رکاوٹوں کو فی الفور دور کیا جائے۔

بجلی کی قیمت میں حالیہ اضافہ فی الفور واپس لیا جائے،اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔7،مارچ2010ء
متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے بجلی کے نرخ میں اضافے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مہنگائی کے دور میں اس اضافے کو غریب عوام پر ظلم قرار دیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل دورانئے کی لوڈشیڈنگ سے پہلے ہی عوام عذاب میں مبتلا ہیں اور ایسے میں بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کرنا عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔انہوں نے کہا کہ بجلی کی قیمت میں کیا جانے والا حالیہ اضافہ عوام کی امنگوں کے خلاف ہے لہٰذا حکومت کو اس اضافہ پر فی الفور نظر ثانی کرنی چاہئے اور اس سلسلے میں عوام سے کئے گئے وعدوؤں کا بھی پاس رکھنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اور غریب عوام کیلئے سفید پوشی کا بھرم قائم رکھنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ بجلی کے نرخ میں حالیہ اضافہ کو فی الفور واپس لیا جائے اور عوام کو مہنگائی کے بوجھ تلے مزید دبانے کے بجائے زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔

پاکستانی نژاد برطانوی شہری کے جہلم سے تاوان کی غرض سے اغواء کئے گئے بچے کی عدم بازیابی کا سختی سے نوٹس لیا جائے،افتخار اکبر رندھاوا،ڈاکٹر علی حسین

کراچی۔۔۔7،مارچ2010ء
متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان افتخار اکبر رندھاوا اور ڈاکٹر علی حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستانی نژاد برطانوی شہری کے جہلم سے تاوان کی غرض سے اغواء کئے گئے بچے کو فی الفور بازیاب کرایا جائے اور اس میں ملوث عناصر کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ تاوان کی غرض سے پاکستانی نژاد برطانوی شہری کے بچے کو اغواء ہوئے 4دن گزر چکے ہیں لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے بچے کو بازیابی کیلئے تاحال ناکام ہیں جس کے باعث بچے کے اہل خانہ سخت تشویش اور پریشانی میں مبتلا ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی نژاد برطانوی شہری کے بچہ کا اغواء اور اس کو بازیاب کرانے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ناکامی سے دنیا بھر میں پاکستان کی سبکی ہورہی ہے لہٰذا یہ ضروری ہے کہ بچے کی بازیابی کیلئے تمام وسائل استعمال میں لائے جائیں۔افتخار اکبر رندھاوا اور ڈاکٹر علی حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ پاکستانی نژاد برطانوی شہری کے جہلم سے تاوان کی غرض سے اغواء کے بعد عدم بازیابی کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کی گرفتاری اور بچے کی بحفاظت بازیابی کیلئے تمام وسائل استعمال میں لائے جائیں۔

حق پرست عوام وکارکنان طارق جمیل کی صحت یابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔7، مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تبلیغی جماعت فیصل آباد کے مرکزی رہنماء طارق جمیل کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام خصوصاً ماؤں، بہنوں، بزرگوں اورنوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ طارق جمیل کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے اللہ کے حضوردعا کریں۔واضح رہے کہ طارق جمیل دل کا دورہ پڑھنے کے باعث شدید علیل ہیں اور فیصل آباد کے مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاکرعلی کی نانی زیب النساء کی فاتحہ سوئم

کراچی۔۔۔7، مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاکرعلی کی نانی زیب النساء مرحومہ کی فاتحہ سوئم ان کی رہائشگاہ واقع نارتھ کراچی میں ہوئی جس میں مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلء قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی۔قرآن خوانی کے اجتماع میں شاکرعلی کے علاوہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن توصیف خانزادہ، حق پرست منتخب نمائندے، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، نارتھ کراچی سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان اورمرحومہ کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت خواتین کے عالمی دن کے موقع پرلال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں خواتین کا اجتماع ہوگا

کراچی۔۔۔7، مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے تحت خواتین کے عالمی دن کے موقع پرخواتین کا اجتماع منعقد ہوگا۔یہ اجتماع مورخہ 8 مارچ بروز پیرکولال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں شام 6 بجے ہوگا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست خواتین ارکان اسمبلی، ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران، علاقائی کارکنان اور ہمدرد خواتین شرکت کریں گی۔اجتماع میں خواتین کے حقوق کے حصول اورتحفظ کیلئے کی جانے والی جدوجہد پرتقاریر بھی کی جائیں گی۔

بلوچستان کے ضلع بولان کے علاقے بھاگ کی ناڑی ندی میں سیلاب کے متاثرین کوجلدازجلدامدادفراہم کی جائے، اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔7، مارچ 2010ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے بلوچستان کے ضلع بولان کے علاقے بھاگ کی ناڑی ندی میں سیلاب کے باعث 400 خاندانوں کے بے گھر ہونے پرتشویش کا اظہار کیا ہے اورمطالبہ کیا ہے کہ متاثرین کوجلدازجلدامدادفراہم کی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ ناڑی ندی میں آنے والے سیلاب سے قرب وجوار کے کئی گاؤں اوردیہات زیرآب آگئے ہیں اورسیلاب کا پانی مقامی رہائشی گھروں میں داخل ہوگیا ہے جس نے علاقے میں تباہی مچادی ہے اورسینکڑوں خاندان بے سروسامانی کے عالم میں بے بسی کی زندگی گزارنے پرمجبور ہیں جبکہ متعدد افراد زخمی بھی ہوئے اورانکی کھڑی فصلوں کوبھی شدید نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے لوگوں کے گھر منہدم ہوگئے ہیں اورمتاثرہ افراد کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پرمجبور ہیں جبکہ ذمہ دارافراد کی جانب سے متاثرین کیلئے کوئی امدادی کارروائیاں دیکھنے میں نہیں آرہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقے میں فوری طورپرامدادی کارروائیاں شروع کی جائیں اورمتاثرین کی مدد یقینی بنائی جائے۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اوروزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ سیلاب سے متاثرین کوفوری مالی امدادفراہم کی جائے اوران کے رہنے کا مناسب بندوبست بھی کیا جائے۔

تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پرایم کیوایم سرجانی سیکٹر کے کارکن طاہراحمدکوتنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔7، مارچ 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اورغیرتنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناءپرایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 01 کے کارکن طاہراحمد

ولد محمد حنیف کو فوری طور پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران و کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ تنظیمی نظم و ضبط پر سختی سے عمل کرتے ہوئے طاہر احمد ولد محمد حنیف سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

☆☆☆☆☆